اعضائے وضو خشک ہونے کے بعد تحیۃ الوضو پڑھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جب وضو کرلیں اور وضو کا پانی خشک ہو جائے تو کیا اسی وضو سے تحیۃ الوضو نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وضو کے بعد اعضائے وضو کے خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا تحیۃ الوضو کہلاتا ہے۔ لہذا اگر اتنی دیر کر دی کہ اعضائے وضو خشک ہو گئے تو پھر تحیۃ الوضو نہیں ہوگی۔

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے "وندب ركعتان بعد الوضوء قبل جفافه لقوله صلى الله عليه وسلم: ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه ثم يقوم فيصلي ركعتين يقبل عليهما بقلبه إلا وجبت له الجنة" **ترجمہ:** وضو کے بعد، اعضائے وضو خشک ہونے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنا مستحب ہے، اس حدیث کی وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں ایسے پڑھے کہ ان میں دل سے متوجہ ہو، تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، جلد 01، صفحہ 149، المکتبۃ العصریۃ)

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے "(وندب ركعتان بعد الوضوء) يعني قبل الجفاف كما في الشرنبلالية عن المواهب" **ترجمہ:** وضو کے بعد دو رکعتیں پڑھنا مستحب ہے، **یعنی اعضا خشک ہونے سے پہلے،** جیسا کہ شرنبلالیہ میں مواہب کے حوالے سے منقول ہے۔ (الدر المختار، صفحہ 92، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "تحیۃ الوضو کہ وضو کے بعد **اعضا خشک ہونے سے پہلے** دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے، صحیح مسلم میں ہے، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 675، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4052

تاریخ اجراء: 28محرم الحرام1447ھ/24جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net